تصریحات

(۱)

ماہ محرم جو ہر سال فسادات کا پیش خیمہ بنتا ہے اس کا واحد سبب وہ غیر اسلامی خرافات و بدعات ہیں جن کا شریعت اسلامیہ سے دور کا بھی واسطہ نہیں۔ دنیا کا ہر فرقہ اپنی عبادات عبادت گاہوں میں ادا کرتا ہے مگر شیعہ مکتب فکر جس کے عقائد کی بنیاد سبائی افکار و نظریات ہیں اپنی "عبادت" کے لئے جب سڑکوں اور چوراہوں کو استعمال کرنے کے لئے گریباں چاک کئے، سروں پہ خاک ڈالے، ہاتھوں میں زنجیریں لئے، دلوں میں کدورت اور زبانوں پہ مقدس و پاک ہستیوں کے لئے گستاخانہ کلمات لئے نکلتا ہے تو فتنہ و فساد کی آگ بھڑکتی اور فضا مشتعل ہوتی ہے۔ تمام فسادات کی جڑ ہی ان لوگوں کا یہ غیر اسلامی ہی نہیں غیر مہذبانہ و غیر انسانی طرز عمل ہے۔ امن و سکون کی فضا پیدا کرنے کے لئے اور فرقہ واریت کے عفریت کو لگام دینے کے لئے ضروری ہے کہ ایسے عناصر کو لگام دی جائے جو اپنی "عبادت" کی ادائیگی کے لئے امت مسلمہ کی اکثریت کے جذبات کو مشتعل کرتے اور اپنی قلبی کدورتوں کے اظہار کے لئے سڑکوں اور چوراہوں کو استعمال کرتے ہیں۔

*****

(۲)

جب کوئی جمہوریت کا دعویٰ کرنے والی حکومت غیر جمہوری اقدامات پر اتر آئے اور حریت و فکر و آزادی رائے کی بجائے آمریت کی راہ اپنا لے اور سیاسی انتقام کو اپنی منزل قرار دے دے تو اس کا وہی نتیجہ نکلتا ہے جو صوبہ سندھ میں بالعموم اور کراچی و حیدر آباد میں بالخصوص نکلا ہے۔ ایم کیو ایم نامی ایک لسانی گروہ جسے ضیاء الحق نے جنم دیا تھا اور اس کے حواریوں نے اسے پالا پوسا تھا ملکی سلامتی کے لئے عظیم خطرہ بن چکا تھا۔ اس کے قائدین کی گردنیں اکڑ چکی تھیں اور وہ جبرو اکراہ میں فرعون و نمرود اور چنگیزیت کو بھی مات دے رہے تھے۔ جام صادق اور اسلام آباد میں بیٹھے ہوئے اس کے آقاؤں کی شہ پر مذکورہ گروہ شرمناک و المناک کاروائیوں میں مصروف تھا اپنے سیاسی و نظریاتی مخالفین کو عقوبتوں اور اذیتوں کا نشانہ بنا رہا تھا کہ اچانک اللہ تعالیٰ نے پاک فوج کی صورت میں ان پر اپنا قہر نازل کر دیا اور اللہ کا قہر اور اس کی پکڑ واقعی